

Weekly Stock Market Commentary

November 09, 2018

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

The market took a breather during the outgoing week, declining by 1.5% on a week-on-week basis after rising cumulatively by 9.3% in the previous two weeks and surging by 14.6% from the recent low of 36,663 points hit on October 16, 2018. Investors are still awaiting clarity on the much-hyped and highly-needed financial assistance secured during the PM's recently concluded visit to China that tempered upbeat market sentiments to some extent. CPI inflation for October clocked-in at 7% on a YoY basis compared with 5.1% for September, surpassing market expectation, this has strengthened the case of further monetary tightening by the SBP. Meanwhile, despite government's claim that it has resolved the immediate Balance of Payment crisis, arrival of IMF's team for technical-level and policy-level talks on a possible financial package drew investors' attention towards the associated tough conditions.

Promising development for the economy and the market was the surge in workers' remittances that stood at USD 7.4 billion for 4-month FY19 versus USD 6.4 billion for the corresponding period last year, translating into a sizable increase of 15%. The recently enacted policy measures such as hike in policy rates, measured currency devaluation, and increasing and expanding the scope of import tariffs would further reduce the trade deficit. To contain the demand pressure, we expect the continuation of the recent policy actions such as measured currency devaluation and further monetary tightening. However, we reiterate our view that structural reform of the economy is inevitable to put economy on the sustainable and inclusive growth path. As discernible from the recent developments, the incumbent government is determined to deliver on its economic reforms agenda that aims at improving public governance, eradicating corruption, rationalizing government expenditures & expanding tax base, boosting exports, and improving efficiency of Public Sector Enterprises. As we see it, any material progress on these developments would boost investors' confidence and make a case for the market re-rating.

Looking at the participant-wise activity during the outgoing week, foreign investors remained the large net sellers, off-loading shares worth USD 9 million whereas, Individual Investors emerged as the large buyers in the market, accumulating fresh position to the tune of USD 7 million.

Going forward, the market would take cue from developments on the domestic economic policy front. We acknowledge that market may exhibit unusual move-up and down like a rollercoaster periodically driven by evolving external economic landscape and shifts in the domestic economic policies. However, we hold a constructive view on the market given: (i) attractive valuations as captured in forward Price-to-Earnings multiple of 8.5; (ii) a decent dividend yield of around 5%; (iii) double-digit expected corporate earnings growth rate for FY 2019 & 2020; and (iv) plentiful local liquidity. We also expect foreign buying to resume in the due course, awaiting further improvement in the BoP position and comfort of the IMF's oversight.

سجاد انور، سی ایف اے

چیف انویسٹمنٹ آفیسر

پچھلے دو ہفتوں میں مجموعی طور پر 9.3 فیصد کے اضافے اور 16 اکتوبر 2018 کی 36,663 پوائنٹس کی حالیہ کم ترین سطح سے 14.6 فیصد کی تیزی کے بعد گزشتہ ہفتے کے دوران اسٹاک مارکیٹ میں ملا جلا رجحان دیکھا گیا جہاں کے ایس سی 100 انڈیکس میں 1.5 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ سرمایہ کار وزیر اعظم کے چین کے حالیہ دورے کے نتیجے میں کسی معاشی امداد حاصل ہونے کے بارے میں واضح اعلان کا انتظار کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ اکتوبر کے مہینے میں مہنگائی کی شرح پچھلے سال کے مقابلے میں 7 فیصد رہی جو کہ معاشی تجزیہ کاروں کے توقعات سے زیادہ ہے جس کے باعث شرح منافع میں مزید اضافہ ہونے کے امکان بڑھ گئے ہیں۔ اسی اثنا میں حکومت کے بیرونی ادائیگیوں کے حل ہو جانے کے دعوے کے باوجود ایک ممکنہ معاشی سیکچ کے حوالے سے آئی ایم ایف کی ٹیم تکنیکی اور پالیسی لیول کی گفت و شنید کے لئے پاکستان پہنچ گئی ہے جس کے ساتھ ہی سرمایہ کاروں کی توجہ ملکی معاشی پالیسیوں پر سخت شرائط و ضوابط کی طرف مرکوز ہوئی ہے۔

ملکی معیشت کے حوالے سے ایک حوصلہ افزاء پیش رفت غیر ملکی پاکستانیوں کی جانب سے ملک میں بھیجے جانے والی رقم مالی سال 2019 کے پہلے چار مہینوں میں 15 فیصد کے اضافے کے ساتھ 7.4 بلین ڈالر رہی جو کہ تجارتی خسارے کو پورا کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ حالیہ پالیسی اقدامات جیسا کہ شرح منافع میں اضافہ، روپے کی قدر میں کمی اور درآمدات پر لاگو ٹیرف میں اضافے کے مثبت نتائج نظر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کھپت کی طلب میں اضافے کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت روپے کی قدر میں مزید کمی اور شرح منافع میں مزید اضافہ کرے گی۔ تاہم ہم اپنے اس نقطہ نظر کو دھراتے ہیں کہ مستحکم معاشی ترقی اور دیر پا معاشی استحکام کے حصول کے لئے معیشت کے ڈھانچے میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ حالیہ پیش رفت سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حکومت معاشی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کے حوالے سے ضروری اقدامات جیسا کہ گورننس میں بہتری، کرپشن کا خاتمہ، حکومت کے اخراجات میں کمی، ٹیکس نیٹ میں اضافہ، برآمدات میں اضافہ اور قومی اداروں کی کارکردگی بہتر کرنے کے لئے پر عزم دکھائی دے رہی ہے۔ ہمارے خیال میں اس سمت میں واضح پیش رفت سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھے گا جو کہ اسٹاک مارکیٹ کی قدر میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

گزشتہ ہفتے کے دوران بیرونی سرمایہ کار مارکیٹ میں بڑے فروخت کار رہے جنہوں نے مارکیٹ میں 9 بلین ڈالر کی فروخت کی جب کہ انفرادی سرمایہ کار بڑے خریدار رہے جنہوں نے 7 بلین ڈالر کے حصص کی خریداری کی۔

ہمارے نقطہ نظر میں ملکی معاشی پالیسیوں میں ہونے والی پیش رفت اسٹاک مارکیٹ کی سمت کا تعین کرے گی۔ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ملکی معاشی پالیسیوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور بیرونی معاشی حالات میں تغیر کے باعث اسٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ برقرار رہ سکتا ہے۔ تاہم ہم اسٹاک مارکیٹ پر مثبت نقطہ نظر رکھتے ہیں جسکی بنیادی وجوہات: (i) اسٹاک مارکیٹ کی پرکشش قدر (ii) مالی سال 2019 اور 2020 میں کارپوریٹ سیکٹر کے منافع میں مناسب متوقع اضافہ اور (iii) لیکویڈیٹی کی بہتات ہیں۔ ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ اسٹاک مارکیٹ میں بیرونی سرمایہ کاری بحال ہوگی جو کہ بیرونی ادائیگیوں میں مزید بہتری اور معاشی پالیسیوں پر آئی ایم ایف کی نگرانی شروع ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔